

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد

درخواست نمٹا کر لکھوائے جانے والے مسئلہ نمبر 472/21/12/05/2021 ج 302/84

NO 746 ICC

تھانہ صدر گوجرہ کراس ورث منجانب سائل

جناب عالی!

28/1/2021

گزارش ہے کہ سائل چک نمبر 300 ج-ب، تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کارہاشی ہے جو کہ مورخہ 13/05/2021 عید الفطر کے دن الزام علیہاں عابد علی و دیگر 15/16 کس نے باقاعدہ ساز باز ہو کر تھڑا مار کر میرے بھتیجوں احسان الحق اور زین الحق پر اس وقت قاتلانہ حملہ کر دیا جب وہ عید الفطر کی نماز ادا کر کے واپس گھر آ رہے تھے اور انہیں قاتلانہ حملہ کر کے شدید مصروب کیا اور بعد ازاں بھگڑے کی اطلاع پا کر دیگر بھتیجا ام مہراں الحق عرف مانی بھی موقع پر آیا جس نے بچ بچاؤ کی کوشش کی تو اس کو بھی شدید مصروب کر دیا اور اس کی انگلی بھی کٹ گئی اسی دوران حملہ آور فریق نے فائرنگ بھی شروع کر دی جو کہ فائر کے ایک حملہ آور فریق ارشد کے لگا جو کہ بعد ازاں جانبر نہ ہو سکے۔

جناب عالی! مقدمہ مستغیث فریق کے ساتھ ساز باز ہے، وہ کہ سائل نے بعد االت جناب ASD گوجرہ رٹ پیشین دائر کر کے اندراج مقدمہ کراس ورث کا حکم مورخہ 16/06/2021 بھی حاصل کر رکھا ہے جو کہ باوجود حکم عدالت کراس ورث نہ کر رہا ہے، اور ہم نے I.O کو CCTV کا DVR بھی پیش کیا ہے جس سے بھی ساری صورتحال واضح ہو جاتی ہے کہ حملہ آور مستغیث فریق تھا اور میرے بھتیجوں کے MLC سے بھی ساری صورتحال واضح کر دیے ہیں مگر تفتیشی آفیسر منصف سائل کے مطابق اور حقائق کے مطابق درست تفتیش نہ کر رہا ہے اس کے علاوہ دوران ریمانڈ تفتیشی آفیسر نے میرے بھتیجے زین الحق پر چھوٹی اور خود ساختہ ریکوری ظاہر کی ہے جو کہ اختیارات کا غلط استعمال اور تجاوز ہے جو کہ ہماری درخواست پر DPO صاحب نے تفتیش تبدیل کر کے تفتیش کے لئے SP انویسٹی گیشن ٹوبہ کو مامور کیا جس کے روبرو مستغیث پارٹی نے پیش ہو کر SP انویسٹی گیشن ٹوبہ سے تفتیش کروانے سے انکار کر دیا جس پر SP انویسٹی گیشن ٹوبہ نے فرمایا کہ آپ کو دوبارہ اطلاع کر دی جائے گی ازاں بعد ہماری تفتیش DSP کمالیہ کے حوالے کی گئی جہاں پر بھی مستغیث پارٹی نے مورخہ 15/11/2021 کو تفتیش کروانے سے انکار کر دیا جس پر سائل نے آنجناب کو قتل ازیں بھی درخواست گزاری مگر سائل کوئی تفتیش نہ ہوئی ہے۔ اب جبکہ عدالت میں چالان چاچکا ہے مگر فرد جرم عائد نہ ہوئی ہے، بدیں وجہ فوری طور پر تفتیش ہونا از حد ضروری ہے۔

جناب عالی! اس صورتحال میں مستغیث پارٹی محض تفتیش کو طول دینے کی غرض سے ہر پولیس آفیسر پر عدم اعتماد کا اظہار کر رہی ہے جو کہ بھی صورت قابل پذیرائی نہ ہے۔ ہمارے ساتھ انصاف نہ ہو رہا ہے جو کہ درج ذیل نقاط پر بر میرٹ تفتیش ہونا از حد ضروری ہے۔

- (i) یہ کہ مستغیث فریق دراصل حملہ آور فریق تھا جنہوں نے قاتلانہ حملہ کر کے میرے بھتیجوں کو مصروب کیا ہے جو کہ CCTV فوٹیج سے بھی تمام وقوعہ کی صورتحال واضح ہو جاتی ہے اور MLC بائے بھی موجود ہیں، درخواست میڈیکل بورڈ منجانب مستغیث بھی خارج ہو چکی ہے۔
- (ii) یہ کہ بمطابق درخواست سائل و حکم عدالت کراس ورث قائم کیا جانا میں بمطابق انصاف و میرٹ ہے اس کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے۔
- (iii) یہ کہ تفتیشی آفیسر نے خود ساختہ ریکوری زین الحق پر ان کی ہے، جو کہ بمطابق حقائق میرٹ پر تفتیش ہونی چاہئے کہ زین الحق خالی ہاتھ تھا۔
- (iv) یہ کہ دیگر حقائق بمطابق درخواست کراس ورث تفتیش بر میرٹ کی جانے انتہائی ضروری ہے۔

اندریں حالات استدعا ہے کہ مقدمہ کی تفتیش کسی بھی ایماندار اور غیر جانبدار پولیس آفیسر کے سپرد کرتے ہوئے فوری طور پر تفتیش مکمل کروائی جائے تاکہ قانون و انصاف کے تقاضے پوری ہو سکیں۔ عین و نیازش ہوگی۔

عمر

محمد سعید ولد بہاول حق قوم جٹ ساکن چک نمبر 300 ج-ب، تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون: 0345-6454430

19/1/2021

M. Saeed